صوبہ سندھ پر قبضہ کرنے کی سازش بے نقاب ہونے پر اے این پی کے رہنماؤں کا واویلا کرنا فطری عمل ہے، بابر غوری

اے این پی صوبہ سرحد میں قیام امن میں ناکامی کے بعد صوبہ سندھ میں امن وامان کی صورتحال خراب کرنے کی سازش کررہی ہے

طالبان کے دہشت گردوں کے سامنے اے این پی کے رہنما بھیگی بلی بن جاتے ہیں اوراسلام آباد اور دبئی میں پناہ لیتے ہیں

اے این پی جواب دے کہ اس نے صوبہ سرحد کی حکومت رکھنے کے باوجود نقل مکانی کرنے والے خاندانوں کو

صوبہ سرحد کے پرامن علاقوں میں آباد کرانے کے اقدامات کیوں نہیں کئے؟

کراچی ۔۔۔26، مئی 2009ء

متحدہ قومی موومنٹ کے سینیٹر بابر خان غوری نے کراچی سے شائع ہونے والے شام کے ایک روزنامہ میں اے این پی کے سینیٹر حاجی عدیل کے بیان پر تبصرہ کرتے ہوئے کہا ہے کہ صوبہ سندھ پر قبضہ کرنے کی سازش بے نقاب ہونے پر اے این پی کے رہنماؤں کا واویلا کرنا فطری عمل ہے ۔ایک بیان میں سینیٹر بابر غوری نے حاجی عدیل کے بیان کو انتہائی مضحکہ خیز قرار دیتے ہوئے کہا کہ صوبہ سرحد میں عوامی نیشنل پارٹی کی حکومت ہے اوراے این پی صوبہ سرحد میں امن وامان کے قیام کی بنیادی ذمہ داری میں بری طرح ناکامی کے بعد صوبہ سندھ میں امن وامان کی صورتحال خراب کرنے کی گھناؤنی سازش کررہی ہے ۔انہوں نے کہا کہ اے این پی کے رہنماء ایم کیوایم پر من گھڑت اور مضحکہ خیز الزامات عائد کرنے کے بجائے قوم کو جواب دیں کہ بندوق کو اپنا زیور قرار دینے والوں کی ٹانگیں طالبان کے دہشت گردوں کے سامنے کیوں کانپ رہی ہیں؟انہوں نے کہا کہ عوامی نیشنل پارٹی کے سورما صوبہ سندھ میں بہادری دکھاتے ہیں اوراسلحہ کے زور پر کراچی کے عوام کو یرغمال بناتے ہیں لیکن صوبہ سرحد جہاں ان کی حکومت ہے وہاں طالبان کے دہشت گردوں کے سامنے حاجی عدیل اوراے این پی کے دیگر رہنما بھیگی بلی بن جاتے ہیں اوراسلام آباد اور دبئی میں پناہ لیتے ہیں ۔انہوں نے مزید کہا کہ صوبہ سرحد کے غریب پختونوں کو طالبان کے دہشت گردوں کے رحم وکرم پر چھوڑ کر فرار ہونے والوں کو ایم کیوایم پر انگلی اٹھانے سے قبل شرم کرنی چاہئے ۔انہوں نے کہا کہ اگر مالاکنڈ ڈویژن میں طالبان کے دہشت گردوں نے غریب پختونوں کا جینا حرام کررکھا تھا تو عوامی نیشنل پارٹی نے غریب پختونوں کے خون کا سودا کرکے طالبان کے دہشت گردوں سے معاہدہ کیوں کیا تھا؟انہوں نے کہا کہ صوبہ سندھ کے عوام نقل مکانی کرنے والوں کی آڑ میں طالبان کے دہشت گردوں کی آمد پر اپنے تحفظات کا اظہار کررہے ہیں لیکن اے این پی ،سندھ کے عوام کے تحفظات دور کرنے کے بجائے صرف ایم کیوایم کو تنقید کا نشانہ بنایا جارہا ہے جس سے ثابت ہوتا ہے کہ اے این پی متاثرہ خاندانوں کی آڑ میں سیاسی مفادات حاصل کرنا چاہتی ہے ۔سینیٹر بابر غوری نے کہا کہ اگر اے این پی کے رہنماؤں مالاکنڈ ڈویژن کے غریب پختونوں سے واقعی ہمدردی رکھتے ہیں تو وہ قوم کو جواب دیں کہ انہوں نے صوبہ سرحد کی حکومت رکھنے کے باوجود نقل مکانی کرنے والے خاندانوں کو صوبہ سرحد کے پرامن علاقوں میں آباد کرانے کے اقدامات کیوں نہیں کئے؟انہوں نے کہا کہ اے این پی کے رہنماؤں کی جانب سے کہا جارہا ہے کہ طالبان نے ایم کیوایم کے مرکز نائن زیرو یا کسی جلسہ میں خودکش حملہ نہیں کیا اور یہ بیان دیکر اے این پی کے رہنماؤں نے ثابت کردیا ہے کہ وہ کراچی کے عوام اور ان کی منتخب نمائندہ جماعت کے بارے میں کونسے گھناؤنے عزائم رکھتے ہیں ۔سینیٹر بابر غوری نے کہا کہ اے این پی کے رہنماؤں کی بلیک میلنگ اور دہشت گردی سے سندھ کا بچہ بچہ اچھی طرح واقف ہے اورسندھ کے مستقل باشندوں نے تہیہ کرلیا ہے کہ وہ سندھ میں طالبانائزیشن کی سازش کو کسی بھی قیمت پر کامیاب نہیں ہونے دیں گے ۔

متحدہ قومی موومنٹ کے زیراہتمام سانحہ پکا قلعہ حیدرآباد کی 19 ویں برسی آزاد کشمیر سمیت ملک بھر میں 27 مئی بروز بدھ کو منائی جائے گی

برسی کا مرکزی اجتماع کراچی میں ہوگا،اندرون سندھ زونل آفسوں،صوبہ پنجاب،سرحد،بلوچستان کے

ڈسٹرکٹ دفاتر اور آزاد کشمیر میں قرآن خوانی وفاتحہ خوانی کے اجتماعات منعقد ہوں گے

کراچی ۔۔۔26، مئی 2009ء ۔۔۔متحدہ قومی موومنٹ کے زیراہتمام سانحہ پکا قلعہ حیدرآباد 26 اور 27 مئی 1990ء کے شہداء کی 19 ویں برسی 27 مئی بدھ کو آزاد کشمیر سمیت ملک بھر میں انتہائی عقیدت واحترام کے ساتھ منائی جائے گی اس سلسلے میں کراچی سمیت اندرون سندھ ایم کیوایم کے زونل آفسوں،صوبہ پنجاب،سرحد اور بلوچستان میں ڈسٹرکٹ دفاتر کے علاوہ آزاد کشمیر میں قرآن خوانی وفاتحہ خوانی کے اجتماعات منعقد کئے جائیں گے اور شہداء کو زبردست خراج عقیدت پیش کیا جائے گا ۔برسی کا مرکزی اجتماع ایم کیوایم کے مرکز نائن زیرو سے متصل خورشید بیگم میموریل ہال عزیزآباد کراچی میں شام 5 بجے منعقد ہوگا جس میں ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کے اراکین،حق پرست سینیٹرز،وزراء، اراکین اسمبلی،ٹاؤن ناظمین،نائب ناظمین،یوسی ناظمین،کونسلر،کراچی کی سیکٹر کمیٹی کے ارکان،یونٹوں کے کارکنان اور ہمدرد شرکت کریں گے ۔دریں اثناء متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی نے تمام ذمہ داران وکارکنان سے اپیل کی کہ وہ سانحہ پکا قلعہ حیدرآباد کی 19 ویں برسی کے اجتماعات بھرپور تعداد میں شرکت کریں اور پابندی وقت کا خاص خیال رکھیں ۔

دن دھاڑے خواتین کو یرغمال بنا کر لوٹ مار کرنے کی وارداتوں کا سختی سے نوٹس لیا جائے، خواتین ارکان پارلیمنٹ

گلشن اقبال 13-A کے ویمن انڈسٹریل ہوم پر دھاوا بول کر خواتین کے زیورات نوچ لینا وحشیانہ عمل ہے

کراچی۔۔۔26مئی 2009ء

متحدہ قومی موومنٹ کی حق پرست خواتین اراکین پارلیمنٹ نے دن دہاڑے خواتین کو یرغمال بنا کر لوٹ مار کرنے کی وارداتوں کی سخت ترین الفاظ میں مذمت کی ہے اور کہا ہے کہ خواتین کے ساتھ ایسا سلوک کرنے والوں کو محض چور ڈاکو سمجھ کر نظر انداز نہیں کرنا چاہئے اور ان کی بیخ کنی کیلئے قانون نافذ کرنے والے تمام اداروں کو فی الفور عملی اقدامات کر کے خواتین کو تحفظ فراہم کرنا چاہئے ۔ اپنے مشترکہ بیان میں انہوں نے کہا کہ گلشن اقبال 13-A کے ویمن انڈسٹریل ہوم پر دھاوا بول کر خواتین کے زیورات نوچ لینا وحشیانہ عمل ہے جس کی جتنی بھی مذمت کی جائے کم ہے۔ انہوں نے کہا کہ خواتین کو اپنے تحفظ کیلئے ایسی تربیت حاصل کرنا چاہئے جس سے وہ اپنی مدد آپ کے تحت حفاظت کو یقینی بنا سکیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ خواتین کے وجود کو تسلیم نہ کرنا، جہاں بس چلے وہاں اسکولوں کو جلا ڈالنا، خواتین کو اسکولوں میں نہ جانے دینا، ان کی تربیت گاہوں کو تہیس نہس کرنا اسی فکر و فلسفہ کا شاخسانہ ہے جس کے تحت خواتین کے وجود کو تسلیم نہ کر کے مذہب اسلام و ملت کی توہین کی جاتی جا رہی ہے۔ خواتین ارکان پارلیمنٹ نے صدر مملکت آصف علی زرداری، وزیر اعظم یوسف رضا گیلانی، گورنر سندھ ڈاکٹر عشرت العباد اور وزیر اعلیٰ سندھ قائم علی شاہ سے مطالبہ کیا کہ خواتین کو یرغمال بنا کر لوٹ مار کرنے کی وارداتوں کو سختی سے نوٹس لیا جائے اور صنف نازک کے تحفظ کیلئے سماج دشمن اور وحشیانہ عمل میں ملوث عناصر کو فی الفور گرفتار کر کے سخت سے سخت ترین سزا دی جائے۔

ٹھٹھہ کے بڑے صنعتی یونٹس اور کارخانوں کی بندش کا فی الفور نوٹس لیا جائے، ہزاروں محنت کش بیروزگار ہو گئے، واجبات سے محروم ہیں، حق پرست اراکین صوبائی اسمبلی

کراچی۔۔۔26مئی 2009ء

متحدہ قومی موومنٹ کے حق پرست اراکین صوبائی اسمبلی نے ٹھٹھہ کے بڑے صنعتی یونٹس اور درجنوں کارخانے بند ہو جانے کے باعث ہزاروں محنت کشوں کے بے روزگار ہونے پر گہری تشویش کا اظہار کیا ہے۔ اپنے مشترکہ بیان میں انہوں نے کہا کہ ٹھٹھہ کے بڑے صنعتی یونٹس اور کارخانے بند ہو جانے کے باعث بے روزگاری کی شرح میں اضافہ ہو رہا ہے جبکہ بے روزگار ہونے والے محنت کشوں کو ابھی تک واجبات کی ادائیگی بھی نہیں کی گئی ہے جس کے باعث ان میں شدید بے چینی اور غم و غصہ پایا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ صنعتی یونٹس اور کارخانوں سے ہزاروں افراد اور ان کے اہل خانہ کا مستقبل وابستہ تھا اور ان کے بند ہو جانے سے محنت کشوں اور ان کے اہل خانہ میں انتہائی کسمپرسی کی زندگی گزارنے پر مجبور ہو گئے ہیں، بچے تعلیم سے محروم ہو رہے ہیں اور بے روزگاری کے باعث کئی ایسے مسائل پیدا ہوئے ہیں جن کے سبب محنت کشوں کی زندگیاں اجیرن بن کر رہ گئی ہیں۔ حق پرست ارکان صوبائی اسمبلی نے گورنر سندھ ڈاکٹر عشرت العباد اور وزیر اعلیٰ سندھ قائم علی شاہ سے مطالبہ کیا کہ ٹھٹھہ کے بڑے صنعتی یونٹس اور درجنوں کارخانوں کی بندش کے باعث ہزاروں محنت کشوں کے بے روزگار ہونے کا فی الفور نوٹس لیا جائے، صنعتی یونٹس اور کارخانوں کی بحالی، محنت کشوں کے واجبات کی ادائیگی کیلئے فی الفور مثبت اقدامات بروئے کار لائیں تاکہ بیروزگاری کی شرح میں مزید اضافہ نہ ہو سکے اور محنت کش سکھ و چین کے ساتھ اپنی زندگیاں بسر کر سکیں۔

ایم کیو ایم شاہ فیصل، گلشن اقبال، ماری پور، رنچھوڑ لائن، اورنگی اور برنس روڈ سیکٹرز کے کارکنان سے رابطہ کمیٹی کا اظہار افسوس

کراچی۔۔۔26مئی 2009ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی نے ایم کیو ایم شاہ فیصل سیکٹر یونٹ 105 کے کارکن علیم احمد کے بھائی خواجہ بشیر احمد، ایم کیو ایم گلشن اقبال یونٹ 66-A کی یونٹ کمیٹی کے رکن عبد الحمید قریشی کے بھائی محمد فاروق قریشی، ایم کیو ایم ماری پور سیکٹر کے کارکن اصغر بلوچ کے والد محمد قاسم، ایم کیو ایم رنچھوڑ لائن سیکٹر یونٹ 28 کے کارکن فیصل ملک کے بھائی سلیم ملک، ایم کیو ایم اورنگی ٹاؤن سیکٹر یونٹ 124 کے کارکن محمد ارشد کی والدہ محترمہ، ایم کیو ایم برنس روڈ سیکٹر یونٹ 22 کے کارکن نظام کے والد کمال الدین اور ایم کیو ایم اورنگی ٹاؤن سیکٹر یونٹ 120 کے کارکن رضوان علی خان کے والد حیدر علی خان کے انتقال پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے۔ ایک تعزیتی بیان میں رابطہ کمیٹی نے مرحومین کے تمام سوگوار لواحقین سے دلی تعزیت و ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے انہیں صبر کی تلقین کی۔ رابطہ کمیٹی نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحومین کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور سوگواران کو یہ صدمہ برداشت کرنے کا حوصلہ عطا کرے۔ (آمین)

اسلامی جمعیت طلبہ نے اساتذہ کرام کو تشدد کا نشانہ بنا کر ان کے عزت و وقار کو مجروح کیا ہے، اے پی ایم ایس او

کراچی۔۔۔26/مئی2009ء

آل پاکستان متحدہ اسٹوڈینٹس آرگنائزیشن نے ڈی جے سائنس کالج میں اسلامی جمعیت طلباء کے تھنڈر اسکواڈ کی جانب سے اساتذہ کرام کو شدید تشدد کا نشانہ بنائے جانے کے گھناؤنے عمل کی شدید الفاظ میں مذمت کی ہے۔اپنے ایک بیان میں ترجمان نے کہا کہ گذشتہ کئی روز سے شہر کے مختلف کالجز میں اساتذہ کرام کو متعدد بار تشدد کا نشانہ بنایا گیا اور اساتذہ کرام کے عزت و وقار کو مجروح کیا جارہا ہے جس میں اسلامی جمعیت طلباء کے تھنڈر اسکواڈ کے لوگ شامل ہیں۔اسلامی جمعیت طلباء کا ماضی ایسے گھناؤنی اور قابل مذمت واقعات سے عبارت ہے جس میں اس نے نہ صرف اساتذہ کرام کو اپنے تشدد کا نشانہ بنایا اور ان کے باعزت رتبے کا کھلے عام مذاق اڑایا ہے۔اس نے نہ صرف تعلیمی اداروں کا ماحول کلاشنکوف کے زور پر سبوتاژ کیا بلکہ تعلیمی اداروں کو یرغمال بھی بنایا۔آج بھی ملک کے کئی تعلیمی ادارے اسلامی جمعیت طلباء کے دہشتگردوں کی آماجگاہ بن چکے ہیں جہاں طالب علم کا حصول تعلیم کے لئے اپنے ہی تعلیمی ادارے میں داخلہ بھی ممکن نہیں۔ترجمان نے کہا کہ اب جبکہ ملک انتہائی نازک دور سے گزر رہا ہے اسلامی جمعیت طلباء کا نام نہاد چہرہ لوگوں کے سامنے آچکا ہے کہ جولوگ اپنے اساتذہ کرام کی نہ صرف عزت نہ کرتے ہوں بلکہ ان کو بے رحمانہ تشدد کا نشانہ بناتے ہوں وہ کس اسلام کا پرچار کررہے ہیں۔ترجمان نے ان غنڈہ عناصر کو متنبہ کرتے ہوئے خبردار کیا کہ اگر انہوں نے اساتذہ کرام سے کئے جانے والے قابل مذمت عمل پر معافی نہ مانگی تو شہر کے تمام پرامن اور اساتذہ کرام کی عزت و وقار کا احترام کرنے والے طالبعلم ان کیخلاف سراپا احتجاج ہونگے۔ترجمان نے وزیر اعلیٰ سندھ سید قائم علی شاہ وزیر داخلہ ذوالفقار مرزا اور صوبائی وزیر تعلیم پیر مظہر الحق سے مطالبہ کیا کہ اس گھناؤنے واقعہ کا فوری نوٹس لیتے ہوئے اس میں ملوث اسلامی جمعیت طلباء کے دہشتگردوں کیخلاف قانونی کاروائی عمل میں لائی جائے اور ان کو قرار واقعی سزا دی جائے تاکہ ان عناصر سے شہر کے تعلیمی اداروں اور طلباء کا مستقبل محفوظ رہ سکے۔

ڈی جے سائنس کالج میں اساتذہ پر جمعیت کی جانب سے تشدد کراچی کے طلبہ کیخلاف سازش ہے، ایس ٹی ایف

کراچی۔۔۔26/مئی2009ء

سندھ ٹیچرز فورم کے مرکزی کابینہ اور مجلس عاملہ کا ایک مشترکہ اجلاس منگل کے روز جنرل سیکریٹری پروفیسر سید عدیل احمد کی زیر صدارت منعقد ہوا۔اجلاس میں ڈی جے سائنس کالج کراچی میں ایک مذہبی طلبہ تنظیم کی جانب سے اساتذہ پر وحشیانہ تشدد کی مذمت کرتے ہوئے اسے امتحانات میں مصروف کراچی کے طلبہ کے مستقبل کیخلاف سازش قرار دیا گیا۔ اجلاس میں مذہبی طلبہ تنظیم کی سرپرست مذہبی جماعت سے مطالبہ کیا گیا کہ وہ اپنی طلبہ تنظیم کو قابو میں رکھیں بصورت دیگر اساتذہ ملک گیر احتجاج پر مجبور ہوجائیں گے۔اجلاس میں گورنر سندھ ڈاکٹر عشرت العباد خان، وزیر اعلیٰ سندھ سید قائم علی شاہ، صوبائی وزیر داخلہ ڈاکٹر ذوالفقار مرزا، اور صوبائی وزیر تعلیم پیر مظہر الحق سے پرزور مطالبہ بھی کیا گیا کہ وہ پہلے صحافیوں اور اب اساتذہ کو تشدد کا نشانہ بنانیوالے دہشتگرد اور انٹر بورڈ کراچی کے پرامن اور معیاری امتحانات کے انعقاد کو سبوتاژ کرنے کی اس گھناؤنی سازش کے پیچھے موجود شرپسند عناصر کو بے نقاب کرکے قانون کی گرفت میں لایا جائے۔اجلاس کے شرکاء میں پروفیسر سید احمد مدنی، پروفیسر نعیم خالد، پروفیسر سید احسن خورشید، پروفیسر صوبیہ باسط اور دیگر نے بھی اساتذہ پر کی جانیوالی وحشیانہ تشدد پر اپنی برہمی کا اظہار کیا۔

☆☆☆☆☆